روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 2/اگست 2006ء 6رجب 1427ہجری 2ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 171

حضرت صفیہؓ کی دلداری

سفر خیبر سے واپسی کے متعلق ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ اپنے اونٹ کے پیچھے اپنی عبا کو پھیلا دیتے تھے اور اس پر حضرت صفیہ کو بٹھاتے تھے۔ اور جب سواری پر چڑھانا ہوتا تھا تو اپنا گھٹنا قدم رکھنے کیلئے پیش کرتے اور حضرت صفیہ اپنا پاؤں اس گھٹنے پر رکھ کر سواری پر بیٹھتی تھیں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ خیبر حدیث نمبر 3879`3880)

14 ویں عالمی بیعت

2لاکھ 93ہزار 881افراد کا قبول احمدیت

دنیا بھر کے احمدیوں کی تجدید بیعت اور سجدہ تشکر

جماعت احمدیہ برطانیہ کا تاریخی 40واں جلسہ سالانہ 28 تا 30 جولائی 2006ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر مورخہ 30 جولائی 2006ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر پانچ بجکر پچیس منٹ پر 14ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے 29 ہزار احمدی احباب وخواتین اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کے لئے جلسہ گاہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیعت کے لئے تشریف لائے تو جملہ احباب جماعت پہلے ہی قطاروں میں تیار بیٹھے تھے۔

عالمی بیعت کی تقریب کے دوران جلسہ گاہ میں متعدد زبانوں میں بیعت کے الفاظ کا ترجمہ دوہرایا گیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے دنیا کے 185 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل 29 ہزار احمدی احباب نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر براہ راست بیعت کی۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا مبارک اور تاریخی کوٹ زیب تن فرمایا ہوا تھا۔ حضور انور سٹیج کے سامنے کشادہ جگہ پر رونق افروز ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر فرمایا کہ امسال 2 لاکھ 93 ہزار 881 بیعتیں حاصل ہوئی ہیں۔ جو 102 ممالک کی 270 قوموں میں سے احمدی ہوئے ہیں۔ حضور انور کے ہاتھ پر مختلف قومیتوں کے نومبائعین نے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر جلسہ گاہ میں موجود باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی اور جسمانی تعلق بنایا۔ حضور انور نے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجود مختلف اقوام کے لوگوں کے لئے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب۔ 29 جولائی 2006ء

ہر احمدی عورت کا ایک تقدس ہے جس کی اسے حفاظت کرنی چاہئے

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2006ء کے دوسرے روز لجنہ اماء اللہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی عورت کا ایک تقدس ہے جس کی اسے حفاظت کرنی چاہئے اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ جس نے آپ کو ایسے امام کی جماعت میں شمولیت کی توفیق بخشی جس نے اللہ کے حکم سے عورتوں کے حقوق قرآنی تعلیمات کے مطابق قائم فرمائے اور اللہ کی شکر گزاری یہ ہے کہ اس کے احکامات پر عمل کیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النحل کی آیات نمبر 98,97 کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ یہ ہے۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ضرور ہم ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔ مرد یا عورت میں سے جو بھی نیکیاں بجالائے بشرطیکہ وہ مومن ہو تو اسے ہم یقیناً ایک حیات طیبہ کی صورت میں زندہ کر دیں گے اور انہیں ضرور ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق دیں گے جو وہ کرتے رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک احمدی عورت اللہ تعالیٰ کے احسان پر جتنا بھی شکر ادا کرے کہ اس نے اسے احمدی گھر میں پیدا کیا یا اسے احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی جس کے امام نے اللہ کے حکم کے مطابق آپ کے حقوق قائم کرنے پر زور دیا اور تعلیم دی کہ عورتوں کی عزت کرو اور ان سے نرمی سے پیش آؤ کیونکہ اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ بلاوجہ اس سے سختی کی جائے جس نے نسلوں کی تربیت کرنی ہے۔ یہ بہت ہی خطرناک بات ہے کہ عورتوں کو حقیر یا ذلیل قرار دیا جائے۔ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے کہ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو اپنے اہل یعنی بیوی سے اچھا سلوک کرتا ہے اور میں اپنے اہل یعنی بیویوں سے سب سے زیادہ بہتر سلوک کرنے والا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک نیک عورت کا مقام ایسا ہے کہ اس کے پاؤں تلے جنت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اس زمانہ میں عورتوں کے حقوق دوبارہ قائم کرنے کا حکم دیا۔ پس جب آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایسے امام کی جماعت میں شمولیت کی توفیق بخشی جس نے اللہ کے حکم سے آپ کے حقوق قائم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اس لئے اللہ کا شکر گزار ہوتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنا چاہئے۔ جو احکامات قرآن میں ہیں وہ مردوں اور عورتوں سب پر عائد ہوتے ہیں اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کو اللہ تعالیٰ زندگی بخش انعامات سے نوازتا ہے۔ جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے یہی بات بیان فرمائی ہے کہ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور صبر کرنے والوں کو ان کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دی جائے گی۔ مومن مرد یا عورت جو نیکیاں بجالانے والے ہیں انہیں حیات طیبہ کی صورت میں زندہ کر دیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ سوچیں کہ کون بیوقوف ہے جو ہمیشہ رہنے والے سودے کو چھوڑ دے۔ یہ دنیا کی آسائشیں نعمتیں اور تکالیف بھی عارضی ہیں لیکن جو مومن اللہ کے احکامات پر عمل کرتے اور تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اللہ انہیں ان کے اعمال کا بہترین اجر عطا فرماتا ہے۔ پس ہر احمدی عورت ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھے کہ لہو ولعب، فیشن پرستی اور دنیاداری کے پیچھے نہیں چلنا بلکہ دائمی جنت کا وارث بننے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرنا ہے۔ اس کی عبادت کرنی ہے اور شیطانی حملوں سے بچنے کے لئے بہت دعا کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی عورت کا ایک تقدس ہے اس لئے کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے آپ کے تقدس پر حرف آتا ہو بلکہ اپنی زندگیوں میں پاک روحانی انقلاب پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ نے پردہ کا حکم دیا ہے اس کی پابندی کریں۔ اللہ کے کسی حکم کو کم اہمیت کا حکم نہ سمجھیں۔ آپ کے عمل صالح دعوت الی اللہ کے لحاظ سے بھی۔ نومبائعین اور آپ کی آئندہ نسلوں کے لئے بھی مفید ثابت ہوں گے۔ پس عبادت پر زور دیں۔ قرآن سیکھیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ کبھی احساس کمتری میں مبتلا نہ ہوں۔ بلکہ احساس برتری کی سوچ پیدا کریں۔ اپنے مقصد پیدائش کو ہمیشہ مدنظر رکھنے، اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔ پس اس نعمت عظمیٰ یعنی احمدیت کی قدر کریں اور اپنے پیچھے ایسی نسل چھوڑیں جو اللہ کے احکامات پر عمل کرنے والی ہو۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی دو اہم خصوصیات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے مشاہدات

الفضل 22,21 جون 2006ء میں حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی سیرت پر ان کی بیٹی محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کا مضمون شائع ہوا۔ اسے پڑھ کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترمہ ڈاکٹر صاحبہ کے نام تین صفحے کا ایک خط لکھا جس میں حضرت مولوی صاحب کے متعلق اپنی یادیں بیان فرمائیں۔ حضور کی اجازت سے خط کا متعلقہ حصہ شائع کیا جا رہا ہے۔

یہ خط لکھنے کی وجہ آپ کا حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی سیرت پر مضمون بنا۔ یہاں الفضل آگے پیچھے ہی آتے ہیں۔ پہلی قسط تو میں نے نہیں پڑھی دوسری قسط میں آپ نے ان کا آپ کے ساتھ ایک باپ ہونے کی حیثیت سے سلوک اور ان کی آپ سے توقعات کے بارے میں لکھا ہے۔ جو آج کل کے ماں باپ کے لئے اور خاص طور پر واقفین زندگی باپ کے لئے قابل تقلید ہے۔ آپ کے مضمون سے مجھے بھی خیال آیا کہ ان کی دو ایسی خصوصیات جن کے بارے میں مجھے ان سے براہ راست علم ہوا اور کیونکہ یہ دو باتیں انہوں نے میری بالکل نوجوانی میں مجھے بتائی تھیں اس لئے میرے دل پر اثر کرنے اور ان کا مقام میری نظر میں بلند ہونے کے ساتھ ساتھ عملی زندگی میں میرے کام بھی آئیں۔ ایک تو ذاتی ہے جس کا ہر واقف زندگی کو خیال رکھنا چاہئے اور دوسری بات جماعتی نوعیت کی ہے۔ اگر تمام واقفین زندگی اور عہدیدار اس پر عمل کریں تو جماعتی امور بہت بہتر رنگ میں سرانجام دیئے جاسکیں۔

زمانہ طالب علمی میں جب میں یونیورسٹی میں پڑھتا تھا۔ ایک غیر احمدی زیر (دعوت الی اللہ) طالب علم کے ساتھ حضرت مولانا صاحب کے پاس گیا تو یا تو اس طالب علم کے سوال پوچھنے پر کہ واقف زندگی کس طرح گزارہ کرتے ہیں یا کسی اور حوالے سے ذکر آنے پر وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور قناعت کی بات کر رہے تھے اور اگر کبھی موقع آجائے تو صبر اور قربانی کا ذکر تھا۔ فرمانے لگے اگر کبھی ایسا موقع آیا کہ ہمیں اپنے بچوں کی خاطر قربانی دینا پڑی تو ہم میاں بیوی نے روکھی سوکھی کھا کر گزارہ کر لیا۔ لیکن اپنے بچوں کو اچھا پڑھایا اور کھلایا تا کہ ان کو احساس نہ ہو کہ واقف زندگی کے بچے ہیں اور اس وقف زندگی کے بعد کے پھل جو اللہ تعالیٰ نے ان کی اولاد کو لگائے۔ مجھے امید ہے اس سے آپ لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر سے بھرے ہوں گے۔ دوسرا واقعہ جو مجھے انہوں نے بتایا اس کا تعلق جماعت کے انتظامی معاملہ اور (مربی) اور امیر کے تعلق کے ساتھ ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک دفعہ مربیان کی میٹنگ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ ہو رہی تھی۔ تو حضور فرمانے لگے کہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ (مربی) اور امیر کے آپس کے تعلق اور Understanding اعلیٰ معیار کی کیوں نہیں ہوتی اور تمام (مربیان) اور تمام امراء اس طرح آپس میں مل جل کر کام کیوں نہیں کرتے جس طرح عبداللہ خان صاحب اور عبدالمالک خان صاحب کرتے ہیں۔ ان کی اس بات نے مجھے غانا کے قیام کے دوران بڑا فائدہ پہنچایا۔

بہر حال آپ کے مضمون نے حضرت مولانا صاحب کی یاد تازہ کر دی۔ آپ واقعی بارعب تھے اور جس کا واسطہ ان سے نہ پڑا وہ انہیں بڑا غصیلہ سمجھتا تھا یا سنجیدہ سمجھتا تھا۔ یہی میرا بچپن کا تاثر تھا۔ لیکن جب ان سے واسطہ پڑا تو پتہ لگا کہ کس قدر نرم دل نرم مزاج اور شگفتہ طبیعت کے مالک ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔

☆............☆............☆............☆

نماز جنازہ

مکرم چوہدری رفعت محمود صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ان کے والد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ولد مکرم چوہدری غلام حسین صاحب ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ رضائے الٰہی سے کینیڈا میں وفات پا گئے ہیں ان کی نماز جنازہ مورخہ 3۔اگست کو صبح 10 بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں ادا کی جائے گی۔ مرحوم موصی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

(بقیہ صفحہ 1)

عالمی بیعت کے اس وجد آفریں منظر کے بعد کل عالم کے احمدیوں نے اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح سارا جہان احمدیت خدا کے حضور جھک گیا اور اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا گیا جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر کئے ہیں۔ سجدہ شکر کے ساتھ ہی 14 ویں عالمی بیعت کا روح پرور نظارہ اختتام کو پہنچا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عالمی بیعت کا یہ روحانی سلسلہ 1993ء میں جاری فرمایا تھا۔ پھر یہ سلسلہ بڑھتا ہی چلا گیا اور دنیا بھر سے ان 14 سالوں میں 16 کروڑ 65 لاکھ 76 ہزار 598 افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اللہ ان تمام سعید روحوں کو جماعت احمدیہ کے ساتھ چمٹا رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دل کھول کر خرچ کرو

حضرت نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو۔ (صحیح بخاری)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایاجات بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان داخلہ

کنیئرڈ کالج فار ویمن لاہور نے درج ذیل پوسٹ گریجویٹ پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم اے ان انگلش لینگویج ٹیچنگ۔ ii۔ ایم اے انگلش لٹریچر۔ iii۔ ایم اے ان اپلائیڈ Linguistics/ڈپلومہ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ پہلے پروگرام کی 15/اگست 2006ء۔ دوسرے پروگرام کی 8/اگست 2006ء اور تیسرے پروگرام کی 21/اگست 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

(042-9203781-84 - 042-7569536)

یونیورسٹی آف دی پنجاب کالج آف انفارمیشن ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس کمپیوٹر سائنس، بی ایس انفارمیشن ٹیکنالوجی، ماسٹر ان کمپیوٹر سائنس، ماسٹر ان جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹمز، ماسٹر ان انفارمیشن ٹیکنالوجی، ماسٹر ان ای کامرس۔ بیچلر پروگرام میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10/اگست 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 20/اگست 2006ء کو ہوگا جبکہ ماسٹر پروگرام میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16/اگست 2006ء ہے۔ جبکہ انٹری ٹیسٹ 19/اگست 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے اس ویب سائٹ www.pucit.edu.pk یا فون نمبر 042-9211630 پر رابطہ کریں۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے پی ایچ ڈی پروگرام کے لئے اوورسیز سکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23/اگست 2006ء ہے اس میں وہ طلبہ Apply کر سکتے ہیں جنہوں نے سولہ سال کی تعلیم مکمل کی ہو۔ مزید معلومات کے لئے اس ویب سائٹ کو ملاحظہ کریں۔

(www.hec.gov.pk)

یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے بی اے/بی ایس سی کے امتحان جو 2007ء میں منعقد ہونا ہے اس کے لئے رجسٹریشن کروانے کا اعلان کیا ہے رجسٹریشن فارم یکم اگست تا 15/اکتوبر 2006ء تک دستیاب ہوں گے جبکہ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 11 نومبر 2006ء ہے اس کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی اور نہ ہی امتحان میں شمولیت کی جاسکے گی۔ اس لئے جو امیدوار 2007ء میں B.Sc/B.A میں شامل ہونا چاہتے ہیں وہ 11 نومبر سے قبل رجسٹریشن کروالیں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد شکر اللہ صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر عبدالمجید صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر تقریباً 72 سال مورخہ 27 جولائی 2006ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم لمبا عرصہ صاحب فراش رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ محترم شیخ مظفر احمد صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد امیر صاحب ضلع فیصل آباد نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دست شفا عطا فرمایا ہوا تھا آپ کو ایک لمبا عرصہ دکھی اور بیمار بنی نوع انسان کی خدمت کی توفیق ملی۔ ہزاروں مریض آپ کے ہاتھوں شفایاب ہوئے۔ غریب مریضوں کا مفت علاج کر کے خوشی محسوس کرتے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب (نعیم آپٹیکل) کچہری بازار فیصل آباد، مکرم ڈاکٹر ندیم احمد صاحب ایف۔آر۔سی۔ایس (انگلینڈ) مکرم ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب صاحب۔ ڈینٹل سرجن، مکرمہ ناہیدہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد نصر اللہ صاحب آف ڈسکہ آئی سپیشلسٹ حال انچارج احمدیہ ہسپتال غانا مکرمہ نائیلہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب میکینکل انجینئر احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکی زندگی میں آنحضرتؐ پر ایمان لانے والے صحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین

حروف تہجی کی ترتیب کے لحاظ سے صحابہ کا مختصر تعارف

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

(قسط اول)

حضرت ابوبکر صدیقؓ

آپؓ کا نام عبداللہ تھا، ابوبکر کنیت، صدیق اور عتیق لقب۔ آپ کے والد کا نام عثمان اور کنیت ابوقحافہ تھی۔ آپ کی والدہ کا نام سلمٰی اور ام الخیر کنیت تھی۔ آپ اسلام سے قبل ایک متمول تاجر کی حیثیت رکھتے تھے۔ آپ کی دیانت، امانت اور راست بازی کا عام شہرہ تھا اور مکہ میں ایک مقام حاصل تھا۔ مردوں میں سب سے پہلے قبول اسلام کی توفیق آپ کو ملی۔ آپ رسول اللہؐ کے گہرے دوست اور سفر و حضر کے ساتھی تھے۔ آپؓ ہجرت حبشہ کے ارادہ سے نکلے تو ایک رئیس ابن الدغنہ آپ کو واپس لے آیا۔ ہجرت مدینہ میں رسول اللہؐ کے ساتھ آپ غار ثور میں ثانی اثنین تھے۔ آپؓ ہر موقع پر خواہ جنگ ہو یا امن رسول اکرمؐ کے ساتھ ہوتے۔ 9ھ کے حج میں رسول اکرمؐ نے آپؓ کو امیر مقرر فرمایا۔ 10ھ میں رسول اکرمؐ کی وفات کے بعد آپ پہلے خلیفہ راشد چنے گئے۔ آپ کے کارہائے نمایاں میں سے ایک قرآن کو ایک صحیفہ کی صورت دینا بھی ہے۔ آپؓ نے 63 سال کی عمر میں 17 جمادی الثانی 13ھ کو وفات پائی۔ حضرت عمر فاروقؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت ابوبرزہ الاسلمیؓ

نام عبداللہ بن نضلہ تھا۔ 46ھ میں بہ عہد زیاد بصرہ میں وفات پائی۔

حضرت ابواحمد عبداللہ بن جحشؓ

آپؓ کا نام عبداللہ بن جحش اور کنیت ابواحمد تھی۔ آپؓ کی والدہ امیمہ حضرت عبدالمطلب کی بیٹی تھیں۔ آپ ام المومنین حضرت زینبؓ کے حقیقی اور رسول اکرمؐ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ آپؓ اپنے بھائی عبداللہ اور عبیداللہ کے ساتھ رسول اکرمؐ کے دارارقم میں جانے سے پہلے مشرف بہ اسلام ہوئے۔ ہجرت حبشہ و مدینہ دونوں میں شامل تھے۔ آپؓ شاعر تھے۔ آپ کی وفات کا سن متعین نہیں لیکن آپ 20ھ سے پہلے وفات پا چکے تھے کیونکہ حضرت زینبؓ کا انتقال 20ھ میں ہوا اور یہ ان کی زندگی میں وفات پا چکے تھے۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ

آپؓ کا نام خالد تھا۔ کنیت ابوایوب تھی۔ آپ کا تعلق قبیلہ خزرج کے خاندان نجار سے تھا۔ آپؓ بھی ان بزرگان مدینہ میں سے تھے۔ جنہوں نے بیعت عقبہ میں شرف قبول اسلام حاصل کیا۔ جب رسول اکرمؐ ہجرت کر کے مدینہ پہنچے تو حضرت ابوایوب انصاریؓ ہی وہ خوش قسمت انسان تھے جنہیں میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔ آنحضرتؐ تقریباً چھ ماہ تک آپؓ کے گھر میں فروکش رہے۔ آپؓ تمام غزوات میں رسول اکرمؐ کے ساتھ شریک رہے۔ آپؓ کی زندگی کا اکثر حصہ جہاد ہی میں گزرا۔ حضرت امیر معاویہؓ کے دور میں امیر مدینہ بھی رہے۔ آپؓ 52ھ میں غزوہ روم پر تشریف لے گئے۔ اسی سفر جہاد میں عام وبا پھیلی۔ آپؓ بھی اسی وبا کا شکار ہوئے۔ آپؓ نے وصیت فرمائی۔ تم دشمن کی سرزمین پر جہاں تک جا سکو میرا جنازہ لیجا کر دفن کرنا۔

حضرت ابوبردہؓ بن قیس الاشعری

نام عامر بن قیس تھا اور حضرت ابوموسیٰ اشعری کے بھائی تھے۔ مہاجر حبشہ تھے۔ خیبر فتح ہوا تو حبشہ سے مدینہ آگئے۔

حضرت ابوحذیفہؓ بن عتبہ بن ربیعہ

آپؓ حبشہ میں پیدا ہوئے۔ آپؓ کی بیوی حضرت سہلہ بنت سہیل بھی ہجرت میں رفیقہ سفر تھیں۔ آپؓ کے دو بیٹے تھے۔ محمد بن ابی حذیفہ حضرت سہلہ کے بطن سے حبشہ میں پیدا ہوئے اور دوسرے بیٹے عاصم بن ابی حذیفہ حضرت آمنہ بنت عمروؓ سے ہوئے۔ ان کے بعد آپ کا سلسلہ نسل منقطع ہوگیا۔

آپؓ دونوں ہجرتوں میں شریک تھے۔ دارارقم میں رسول اللہؐ کے جانے سے پہلے ایمان لائے اور تمام غزوات میں شریک رہے۔ 53 برس کی عمر میں جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

حضرت ابوذر غفاریؓ

نام جندب بن جنادہ تھا۔ اولین سابقین میں پانچواں نمبر تھا۔ اسلام لائے اور اپنے قبیلے میں چلے گئے۔ بعد از ہجرت وہاں سے مدینے آگئے۔ انہوں نے ربذہ کے مقام پر 31ھ میں وفات پائی۔

حضرت ابورافعؓ (مولی النبیؐ)

آپ رسول اکرمؐ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپؓ قبطی النسل تھے۔ آپ کا نام اسلم تھا۔ جنگ احد اور خندق اور بعد کے تمام معرکوں میں شامل ہوئے۔ غزوۂ بدر میں شامل نہ ہوسکے۔ رسول اکرمؐ نے آپ کی شادی اپنی لونڈی سلمٰی سے کروائی جن سے آپؓ کے بیٹے عبداللہ بن ابی رافع پیدا ہوئے۔ آپؓ کی تاریخ وفات کے متعلق دو روایات ہیں کہ آپؓ حضرت عثمانؓ کی وفات سے پہلے فوت ہوگئے تھے اور دوسری روایت کے مطابق حضرت علیؓ کی خلافت میں فوت ہوئے۔

حضرت ابوالرومؓ بن عمر بن ہاشم

حضرت مصعبؓ بن عمیر کے بھائی تھے۔ والدہ ایک رومی کنیز تھی۔ بھائی کے ساتھ ہجرت حبشہ میں شریک تھے۔ جنگ یرموک میں شہید ہوئے۔

حضرت ابورہمؓ بن قیس الاشعری

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کے بھائی تھے۔ انہی کے ساتھ اسلام لائے۔ حبشہ کو ہجرت کی جب خیبر فتح ہوا تو حضرت جعفر طیارؓ کے ساتھ مکے آئے اور پھر مدینے کو ہجرت کر گئے۔

حضرت ابوسبرہؓ بن ابی رہم ابن عبدالعزیٰ

آپؓ رسول اللہؐ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ آپؓ سابقین اسلام میں سے تھے اور حبشہ کی دونوں ہجرتوں کا شرف حاصل کیا۔ بعد میں مدینہ ہجرت کر گئے۔ غزوۂ بدر، احد، خندق تمام معرکوں میں شامل رہے۔ رسول اکرمؐ کی وفات کے بعد آپ مکہ آگئے تھے۔ بدری صحابہ میں آپ واحد صحابی ہیں جو مدینہ چھوڑ کر دوبارہ مکہ میں ساکن ہوئے۔ آپ نے مکہ میں ہی حضرت عثمان غنیؓ کے عہد خلافت میں وفات پائی۔

حضرت ابوسلمہؓ بن عبدالاسد

عبداللہ نام تھا۔ آپ کی والدہ حضرت برہ بنت عبدالمطلب آنحضرتؐ کی پھوپھی تھیں اور آپ رسول اللہؐ کے رضاعی بھائی تھے۔ رسول اللہؐ کے دارارقم میں جانے سے پہلے ایمان لائے۔ آپؓ کی بیوی حضرت ام سلمہؓ نے بھی آپ کا ساتھ دیا۔ ایک روایت کے مطابق آپ وارد یثرب ہونے والے پہلے مہاجر تھے۔ دوسری روایت کے مطابق یہ سہرا حضرت مصعب بن عمیرؓ کے سر باندھا گیا ہے۔ غزوہ بدر، غزوہ احد اور سریۂ قطن میں شامل ہوئے۔ دونوں ہجرتوں میں شریک رہے۔ جنگ احد میں زخمی ہوگئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد زخم مندمل ہوگیا تھا بعد میں پھر رسنے لگ گیا چنانچہ اسی عارضے سے 4ھ میں فوت ہوگئے۔ رسول اللہؐ نے ان کی بیوہ ام سلمہؓ سے نکاح کر لیا تھا۔

حضرت ابوسنان الاسدیؓ

نام وہب بن محصن تھا۔ بھائی کا نام عکاشہ اور لڑکے کا نام سنان بن ابوسنان تھا۔ ہجرت سے پہلے مسلمان ہوچکے تھے۔ جنگ بدر، احد، خندق میں شریک تھے۔ ان کے بیٹے بیعت رضوان میں حاضر تھے۔ 5ھ میں چالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح

آپؓ کا نام عامر تھا اور آپؓ کے والد صاحب کا نام عبداللہ تھا لیکن دادا کی طرف منسوب ہو کر ابن الجراح مشہور ہوئے۔ آپ کا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں رسول اللہؐ سے جا ملتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی تبلیغ سے حلقۂ بگوش اسلام ہوئے۔ اس وقت تک آپؐ دارارقم میں پناہ گزین نہ ہوئے تھے۔ دو دفعہ ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ میں شامل تھے۔ تمام اہم غزوات و سرایا میں شامل ہوئے۔ جنگ بدر میں اپنے ہی والد کو قتل کیا۔ غزوۂ احد میں رسول اکرمؐ کے چہرے سے زرہ کی کڑیاں نکالتے ہوئے آپ کے دو دانت شہید ہوگئے۔ بیعت رضوان میں شامل ہوئے۔ مقام حدیبیہ میں قریش سے ہونے والے عہد نامے پر آپ کی بھی شہادت تھی۔ 18ھ میں بعمر 58 سال بمقام جابیہ (شام) طاعون سے شہید ہوئے۔ آپ کے دو بیٹے تھے۔ ہند بنت جابر سے یزید اور درجا سے عمیر جو دونوں لاولد فوت ہوئے۔

حضرت ابوفکیہہؓ

آپؓ کا نام یسار تھا۔ ابوفکیہہ کنیت تھی۔ نسبی تعلق قبیلہ ازد سے تھا۔ ابتداء میں بنوعبدالدار کے غلام تھے۔ دعوت اسلام کے ابتدائی زمانے میں مشرف بہ اسلام ہوئے اور کفار کے شدید ظلم و ستم کا نشانہ بنے لیکن آپ ثابت قدم رہے۔ ہجرت ثانیہ میں حبشہ چلے گئے لیکن طرح طرح کے المناک عذاب سہتے ہوئے قویٰ ضعیف اور اعضاء کمزور ہو چکے تھے۔ اس لئے ہجرت کے بعد زیادہ دنوں تک زندہ نہ رہ سکے اور غزوہ بدر سے پہلے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

حضرت ابوقیس بن حارثؓ

زمانۂ جاہلیت میں سرداران قریش میں سے تھے۔ ہجرت حبشہ میں شریک تھے۔ جب رسول اکرمؐ نے ہجرت فرمائی تو آپ بھی مدینے آگئے تھے۔ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

حضرت ابوکبشہؓ

نام سلیم تھا۔ رسول کریمؐ کے غلام تھے۔ فارس کے باشندے تھے۔ رسول اللہؐ نے آزاد کر دیا تھا۔ 13ھ میں جس دن حضرت عمرؓ خلیفہ ہوئے، وفات پائی۔ تمام غزوات میں شریک رہے تھے۔ غزوہ بدر، احد وغیرہ میں شامل تھے۔

حضرت ابومرثد الغنویؓ

نام کناز بن حصین بن یربوع تھا۔ آغاز میں ہی مسلمان ہوگئے تھے۔ مدینے کو ہجرت فرمائی اور تمام غزوات میں رسول اللہﷺ کے ساتھ رہے۔ آپ بنی غنی بن اعصر سے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد میں 12ھ میں 66 برس کی عمر میں وفات پائی۔ صاحبزادے کا نام مرثد تھا۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ

عبداللہ بن قیس آپ کا نام تھا۔ قبیلہ اشعر سے تعلق کی نسبت سے اشعری کہلائے۔ یمن سے پیدل چل کر مکہ آئے اور حلقۂ بگوش اسلام ہوئے۔ تقریباً 50 افراد کو بحری راستہ سے دربار نبوت میں لا رہے تھے کہ طوفان کی وجہ سے حجاز کی بجائے حبشہ پہنچ گئے۔ حضرت جعفرؓ اور دوسرے مسلمان حبشہ سے مدینہ واپسی کی تیاری میں تھے۔ آپ بھی ان کے ساتھ قافلہ میں شامل ہوگئے۔ جب خیبر فتح ہوا۔ اس وقت آپؓ مدینہ حاضر دربار نبوت ہوئے۔ فتح مکہ، غزوۂ حنین، غزوۂ تبوک اور دوسرے بہت سے معرکوں میں شامل رہے۔ رسول اللہﷺ نے آپ کو یمن کا عامل مقرر فرمایا اور حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں بصرہ کے حاکم مقرر ہوئے اور 34ھ میں کوفہ کے والی مقرر کئے گئے۔ واقعہ تحکیم میں حضرت علیؓ کے نمائندہ تھے۔ آپ کی وفات 44ھ کو مکہ یا کوفہ میں ہوئی۔ آپ کی یادگار میں ابراہیم، ابوبکر، ابوبردہ، موسیٰ آپ کے بیٹے ہیں۔

حضرت ابوالہیثم بن تیہانؓ

زمانۂ جاہلیت میں بھی بتوں سے نفور تھے۔ آپ ان انصار میں سے تھے جو مکے میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ وفات 20 ہجری میں ہوئی۔

حضرت اربد بن حمیرؓ

آپؓ قبیلہ بنو اسد بن خزیمہ سے تھے۔ مکہ میں مشرف بہ اسلام ہوئے پھر ہجرت کر کے حبشہ گئے اور وہاں ہجرت کر کے مدینہ آئے۔ آپؓ غزوہ بدر میں شریک تھے۔ اس کے بعد کے حالات کا علم نہیں۔

حضرت ارقم بن ابی ارقم بن اسدؓ

اولین سابقین سے تھے۔ آپؓ نے رسول اللہﷺ اور تمام صحابہ کو اپنے مکان دار ارقم میں پناہ دی۔ دار ارقم صفا پر تھا۔ حضرت عمر فاروقؓ اسی مکان میں ایمان لائے۔ رسول اکرمﷺ ان کے مکان پر کافی عرصہ مقیم رہے۔ ہجرت مدینہ میں شامل تھے۔ تمام اہم معرکوں میں شامل ہوئے۔ غزوۂ بدر میں آنحضرتﷺ نے آپ کو ایک تلوار مرحمت فرمائی۔ 53ھ میں بعمر 83 برس وفات پائی۔ آپ کی نماز جنازہ آپ کی وصیت کے مطابق حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے پڑھائی۔ آپؓ نے دولڑکے عبیداللہ، عثمان اور تین لڑکیاں امیہؓ، مریمؓ اور صفیہؓ یادگار چھوڑیں۔

حضرت اسامہ بن زید بن حارثہؓ

آپ رسول اکرمﷺ کے غلام زید بن حارثہ کے فرزند تھے۔ رسول اکرمﷺ کو ان سے بڑی محبت تھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اسامہ مجھے فاطمہ کے بعد سب سے زیادہ عزیز ہے۔ حضرت امیر معاویہؓ کے عہد میں 54ھ میں وفات پائی۔ حضرت اسامہؓ ہی وہ صحابی تھے جنہوں نے ایک جنگجو کافر کو کلمہ پڑھنے کے باوجود قتل کردیا۔ آنحضرتﷺ کی سخت ناراضگی پر آپ نے عہد کیا کہ آئندہ کبھی کسی کلمہ پڑھنے والے کو قتل نہ کروں گا۔ رسول اللہﷺ نے اپنی آخری بیماری میں آپؓ کو شام کی طرف جانے والے لشکر کا سپہ سالار مقرر فرمایا جبکہ اس لشکر میں بڑے بڑے بزرگ صحابہ بھی موجود تھے۔ یہ لشکر رسول اللہﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے روانہ فرمایا۔

حضرت اسعد بن زرارہؓ

آپ بنونجار سے تھے۔ آپ کا نام اسعد بن زرارہ بن عدس تھا۔ آپؓ انصار میں سب سے پہلے ایمان لائے۔ آپؓ مدینہ سے مکہ آئے اور حلقۂ بگوش اسلام ہو کر واپس لوٹے۔ آپؓ بیعت عقبہ کے تینوں مواقع پر موجود تھے اور بارہ نقیبوں میں سے ایک تھے۔ آپ بنی ساعدہ یا بنی نجار کے نقیب تھے۔ بیعت عقبہ کے موقع پر سب سے پہلے ایمان لائے۔ آپؓ نے مدینہ میں سب سے پہلے جمعہ ادا کیا۔ آپؓ نے ہجرت کے چھ ماہ بعد غزوۂ بدر سے پہلے وفات پائی۔

حضرت الاسود بن نوفلؓ بن خویلد

آپ حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے تھے اور ورقہ بن نوفل کے بھائی۔ بنو اسد سے تھے اور ہجرت حبشہ میں شریک ہوئے تھے۔ آپ محمد بن عبدالرحمان بن الاسود کے دادا تھے۔ حبشہ مدینہ ہجرت کر گئے تھے۔

حضرت اسید بن حضیرؓ

آپؓ کا نام اسید بن حضیر بن سماک تھا۔ آپؓ کی کنیت ابو یحییٰ تھی۔ رسول اکرمﷺ نے آپ کی کنیت ابو عیسیٰ رکھی۔ آپؓ بیعت عقبہ اولیٰ کے بعد ایمان لائے اور بیعت عقبہ ثانیہ میں موجود تھے۔ غزوہ احد اور مابعد تمام معرکوں میں شامل رہے۔ غزوہ احد میں رسول اکرمﷺ کی حفاظت پر مامور تھے۔ چنانچہ آپ کو سات زخم آئے۔ بیت مقدس کی فتح کے وقت بھی حضرت عمر فاروقؓ کے ساتھ تھے۔ قرآن مجید نہایت خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ آپؓ کی وفات شعبان 20ھ میں ہوئی۔ حضرت عمر فاروقؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت ایاس بن البکیرؓ

آپؓ سابقین اولین اور مہاجرین اولین میں سے ہیں۔ آپؓ اس وقت ایمان لائے جب رسول اکرمﷺ ابھی دار ارقم میں تھے۔ آپ کے بھائی عامر بھی اسی وقت ایمان لائے۔ آپؓ رسول اکرمﷺ کے ساتھ تمام غزوات میں شریک رہے۔ آپ کے تین اور بھائی تھے۔ خالدؓ، عامرؓ، عاقلؓ۔ تمام بھائی جنگ بدر میں شامل تھے۔ آپؓ کی وفات 34ھ میں ہوئی۔

حضرت البراء بن معرورؓ

آپؓ کا نام البراء بن معرور بن صخر بن خنساء تھا۔ آپؓ کی والدہ کا نام رباب بنت نعمان بن امرئ القیس تھا۔ آپ انصار کے سرداروں میں سے تھے اور بیعت عقبہ اولیٰ میں حاضر تھے۔ ابتدائی صحابہ میں شامل تھے جنہوں نے بطور قبلہ کعبہ کی طرف رخ کیا۔ آپ ہجرت سے قبل ہی وفات پا گئے تھے اور وصیت کی تھی کہ ان کے مال کا تیسرا حصہ رسول اکرمﷺ کی خدمت میں پیش کیا جائے کہ آپ جس طرح چاہیں تصرف فرمائیں۔

حضرت بریدہ الاسلمیؓ

نام بریدہ بن الحصیب بن عبداللہ تھا۔ صلح حدیبیہ میں موجود تھے۔ بیعت رضوان میں حصہ لیا۔ جب رسول اکرمﷺ نے ہجرت فرمائی تو راستے میں اسی آدمیوں سمیت مشرف بہ اسلام ہوئے۔ جنگ احد کے بعد رسول اکرمﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پھر تمام غزوات میں شریک رہے۔ یزید بن معاویہ کے عہد میں بمقام مرو وفات پائی۔

حضرت بلال بن رباحؓ

کنیت ابو عبداللہ تھی۔ آپؓ حبشی غلام تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپ کو آزاد کروایا تھا۔ حضرت رسول اکرمﷺ کے مؤذن تھے۔ جنگ بدر اور دوسرے تمام غزوات میں شامل رہے۔ سابقین اولین میں سے تھے جنہوں نے اسلام کی خاطر انتہائی تکالیف برداشت کیں۔ امیہ بن خلف آپؓ کو بہت تکالیف پہنچاتا تھا جنگ بدر میں آپؓ نے ہی اسے قتل کیا۔ آپؓ ہجرت مدینہ میں شامل تھے۔ شام میں 63 برس کی عمر میں وفات پائی اور دمشق میں باب الصغیر کے قریب مدفون ہوئے۔

حضرت تمیم بن حارث بن قیس بن عدیؓ

آپؓ کے تین بھائی اور بھی تھے جو سب مسلمان ہوگئے تھے۔ مہاجر حبشہ تھے اور تمام غزوات میں شریک رہے۔ جنگ اجنادین میں شہادت پائی۔

حضرت ثقف بن عمرو الاسلمیؓ

آپؓ کی کنیت ابو مالک تھی۔ آپؓ اپنے بھائیوں حضرت مدلاجؓ اور مالکؓ کے ساتھ غزوہ بدر میں شامل تھے۔ آپؓ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ایک روایت کے مطابق آپ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے۔

حضرت ثوبان بن بُجددؓ

رسول اکرمﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ ابو عبداللہ آپؓ کی کنیت تھی۔ آپؓ مکہ اور یمن کے درمیان ایک جگہ سراۃ کے رہنے والے تھے۔ آپؓ کو رسول اکرمﷺ نے اختیار دیا تھا کہ خواہ رسول اکرمﷺ کے ساتھ رہیں یا اپنے قبیلہ میں واپس چلے جائیں۔ آپؓ ہمیشہ رسول اللہﷺ کے ساتھ رہے حتیٰ کہ آپﷺ کی وفات کے بعد شام چلے گئے۔ آپؓ نے 54ھ میں بمقام حمص وفات پائی۔

حضرت جابر بن سفیان بن معمر

حضرت سفیان اور ان کے دونوں صاحبزادے جابر اور جنادہ حبشہ سے بمقام مدینہ حاضر خدمت ہوئے، تینوں حضرات مکہ سے حبشہ ہجرت کر گئے تھے۔ تینوں اصحاب حضرت عمرؓ کے عہد میں مکہ میں فوت ہوئے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ

آپؓ کا نام جابر بن عبداللہ بن ریاب تھا۔ آپؓ جنگ بدر، اُحد، خندق اور دوسرے تمام مغازی میں شامل ہوئے۔ آپؓ ان انصار صحابہ میں سے تھے جو بیعت عقبہ اولیٰ سے پہلے ایمان لا چکے تھے۔

غزوہ حنین میں رسول اکرمﷺ کے ساتھ تھے۔ جب تک رسول اکرمﷺ زندہ رہے باپ بیٹا حاضر خدمت رہے۔ امیر معاویہ کے عہد میں وفات پائی۔

حضرت جعفرؓ بن ابی طالب

آپ رسول اللہﷺ کے چچا کے بیٹے تھے اور حضرت علیؓ کے بھائی۔ آپؓ حضرت علیؓ سے دس سال بڑے تھے اور حضرت عقیلؓ سے دس سال چھوٹے تھے۔ آپؓ خَلق اور خُلق دونوں میں رسول خداﷺ کے بہت مشابہ تھے۔ آپ حضرت علیؓ کے ایمان لانے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد ایمان لے آئے۔ اس طرح آپ 32 ویں مسلمان تھے۔ آپؓ کو دو ہجرتوں کی توفیق ملی۔ ایک ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ۔ رسول اکرمﷺ آپ کو ابو المساکین کہہ کر پکارتے تھے۔ آپؓ نے حبشہ میں نجاشی سے گفت وشنید کی اور فتح خیبر کے وقت واپس حاضر خدمت دربار نبوتﷺ ہوئے تو رسول اکرمﷺ نے فرمایا معلوم نہیں مجھے زیادہ خوشی کس چیز کی ہے۔ جعفر کی واپسی کی یا فتح خیبر کی۔

غزوہ موتہ میں 8 ہجری میں شہادت پائی۔ چونکہ آپ کے دونوں ہاتھ جنگ میں کٹ گئے تھے۔ رسول اکرمﷺ کو علم ہوا تو فرمایا۔ جعفر کو خدا نے دو پر دیئے ہیں جن کی مدد سے وہ بہشت میں اڑتے پھرتے ہیں۔ اس سے ان کا لقب جعفر طیار یا ذوالجناحین پڑ گیا۔ آپ کو اس جنگ میں ستر زخم آئے تھے۔

حضرت جنادہ بن سفیانؓ

آپؓ اپنے بھائی حضرت جابرؓ اور والد حضرت سفیانؓ کے ساتھ حبشہ سے ہجرت کر کے آئے۔ اس سے پہلے تینوں مکہ سے حبشہ جا چکے تھے۔ تینوں باپ بیٹے حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت میں فوت ہوئے۔ وفات کے وقت تینوں مکہ میں تھے۔ آپؓ کے ایک بھائی شرجیل بھی تھے جو حضرت حسنہ کے بطن سے پیدا ہوئے جن سے آپؓ کے والد نے مکہ میں شادی کی تھی۔

حضرت جہم بن قیس بن عبداللہؓ

آپ نے مع اپنے صاحبزادوں اور بیوی کے حبشہ کو ہجرت کی تھی۔ بیوی وہیں فوت ہوگئی تھیں۔ آپ کے صاحبزادوں کے نام عمرو اور خزیمہ تھے۔

حضرت حارثؓ بن حاطب بن الحارثؓ

آپؓ اور آپ کے بھائی محمد حبشہ میں پیدا ہوئے تھے۔ 66ھ میں عبداللہ ابن الزبیر کی طرف سے والئ مکہ تھے۔ مروان بن حکم کے عہد میں وفات پائی۔

حضرت حارث بن خالدؓ بن صخر بن عامر

مہاجرین حبشہ سے تھے۔ جب رسول اکرمﷺ نے

ہجرت کی تو آپؐ مع افراد خاندان کے مدینہ کو روانہ ہوئے۔ راستہ میں ایک جگہ پانی پیا۔ وہ زہریلا تھا ان کے علاوہ سب فوت ہوگئے۔ حاضر خدمت ہوئے تو اکیلے تھے۔ رسول اکرمؐ نے عبد یزید بن ہاشم بن المطلب کی لڑکی سے بیاہ دیا۔

حضرت حارث بن قیس بن عدیؓ

آپؓ جاہلیت کے زمانہ میں رؤساء قریش میں سے تھے۔ بتوں کے نام پر آنے والے اموال آپ کے پاس جمع ہوتے تھے۔ آپ ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے اور مہاجرین حبشہ میں شامل تھے۔ ان کے تینوں بیٹے حارث، بشر اور معمر مہاجرین حبشہ میں شامل تھے۔

حضرت حارثؓ بن نوفل بن حارث

آپؓ کے والد رسول اکرمؐ کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپؓ کے بیٹے عبداللہ یزید بن معاویہ کی وفات کے بعد والئ بصرہ بنے۔ آپؓ اپنے والد سمیت مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔ رسول اکرمؐ نے آپ کو جدہ کا عامل مقرر فرمایا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپؓ کو مکہ پر عامل مقرر فرمایا۔ آپؓ نے ستر سال کی عمر میں حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت کے اختتام یا حضرت عثمان غنیؓ کے دور خلافت کے شروع میں وفات پائی۔

حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ

آپؓ کا تعلق بنو نجم بن عدی سے تھا۔ بدر اور اُحد میں شامل تھے۔ 30 ہجری میں بعمر 65 برس وفات پائی۔ حضرت عثمانؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جب رسول اکرمؐ نے مکے پر حملے کا ارادہ کیا تو چونکہ ان کے بال بچے ابھی تک مکے میں تھے اس لئے انہوں نے کفار قریش کو خفیہ طور پر رسول اکرمؐ کے پروگرام سے مطلع کر دیا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ اس طرح کفار قریش احسان مند ہوں گے اور ان کے بال بچوں کو کوئی تکلیف نہیں پہنچائیں گے۔ رسول اکرمؐ کو بذریعہ وحی صورت حال کا پتہ چل گیا۔ آپؐ نے حضرت علیؓ، حضرت مقدادؓ اور حضرت زبیرؓ کو اس عورت کے تعاقب میں جو خط لے جارہی تھی، روانہ کیا۔ خط پکڑا گیا۔ لیکن جب حضرت حاطبؓ نے اعتراف کرلیا تو آپؐ نے معاف فرمادیا۔ ایام جاہلیت میں شاعری و شہسواری میں شہرت رکھتے تھے۔ غزوۂ بدر، احد، خندق اور تمام مشہور معرکوں میں شامل رہے۔ قبل از ہجرت ایمان لائے اور مابعد مدینہ ہجرت کر گئے۔ 4ھ میں رسول اکرمؐ نے آپؓ کو مقوقس والی مصر کے پاس مبلغ اسلام بنا کر بھیجا۔

☆......☆......☆

بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) سید ممتاز احمد صاحب

دوسری جنگ عظیم میں برطانوی بحری اڈہ کی تباہی

جرمن یو۔ بوٹ کمانڈر کا جنگی کارنامہ

آبدوز کو جرمن زبان میں Unterzea کہتے ہیں۔ اس لئے عام انگریزی اصطلاح میں جرمن کی آبدوزوں کو یوبوٹ (U.Boat) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ پہلی عالمی جنگ کے بعد یورپ میں یہ تاثر قائم ہو چکا تھا کہ جرمن قوم آبدوزوں میں مہارت رکھتی ہے۔ لیکن مختلف نوعیت کے سمندری جنگی جہازوں یعنی جنگی جہاز (Battle Ships)، گشتی جہاز (Cruisers) اور تباہ کن جہاز (Destroyer) میں جرمن نیوی، برٹش نیوی کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ پہلی عالمی جنگ میں جرمنی کی شکست کے بعد جرمنی پر مختلف قسم کی پابندیاں عائد کردی تھیں۔ ان میں سے ایک یہ تھی کہ وہ دس ہزار ٹن سے بڑا کوئی بحری جہاز نہیں بنائیں گے۔ یہ بات جرمن قوم کی تذلیل کا باعث بن چکی تھی۔ چنانچہ ہٹلر نے حکومت سنبھالنے کے کچھ عرصہ بعد اسی معاہدہ کو توڑ دینے کا اعلان کرکے جرمن قوم کی عزت نفس کو بحال کر دیا۔

ستمبر 1939ء میں دوسری عالمی جنگ شروع ہوگئی اور جرمن افواج نے پولینڈ کو تین ہفتہ میں روند ڈالا۔ پھر فرانس کی جانب نظر دوڑائی جہاں برطانیہ کی افواج بڑی تعداد میں پہنچ چکی تھیں اور افواج میں کچھ چھیڑ چھاڑ کی ابتداء ہورہی تھی۔ تینوں قومیں یعنی جرمنی، فرانس اور برطانیہ کی ہوائی افواج زیادہ تر فضائی جنگ میں شامل رہیں کیونکہ وہ 22 سال کے بعد اپنے ہوابازوں اور لڑاکا ہوائی جہازوں کا موازنہ کرنا چاہتی تھیں۔

اس دوران جرمنی نے برطانیہ کو زچ کرنے کے لئے ان کی بحری افواج پر کاری ضرب لگانے کا منصوبہ تیار کیا کیونکہ برطانیہ کو اپنی بحری قوت پر بڑا ہی ناز تھا اور ان کی اس محاذ پر سبکی ان کی پوری قوم کے لئے شرم و ندامت کا موجب بن سکتی تھی۔ ایڈمرل کارل ڈونٹز (Karl Doenitz) جو آخری دم تک ہٹلر کا وفادار رہا۔ برلن میں جرمن U.Boat کے بیڑے کا افسر اعلیٰ تھا۔ اس نے اپنے ماتحت تمام آبدوز کمانڈروں کی رپورٹس کا معائنہ کرکے ایک افسر کمانڈر پرین کو چنا اور اسے برلن بلوا بھیجا۔ برطانیہ کا بحری بیڑا حرکت میں آچکا تھا اور دنیا بھر میں برطانوی بحری اڈوں کی حفاظت پر معمور ہوچکا تھا۔ چرچل کو بطور حاکم اعلیٰ امارت بحری (First Lord of the Admiralty) متعین کردیا گیا تھا اور ان کی پہلی عالمی جنگ میں برطانیہ کی بحری طاقت کی اعلیٰ قیادت کی وجہ سے برطانیہ کی بحری افواج میں نیا ولولہ اور جوش پیدا ہوچکا تھا دونوں جنگوں کے درمیانی عرصہ میں برطانیہ کا ایک سیاست دان جو جرمنی کا سب سے بڑا مخالف رہا تھا وہ چرچل ہی تھا۔ اس طرح برطانیہ اور جرمنی کی بحری افواج کی کارکردگی میں بلا کی تندی و تیزی آچکی تھی اور دونوں تاک میں تھے کہ دوسرے کو کس معرکہ میں شکست دیں۔

برطانیہ کے اپنے ملک میں بحریہ کا سب سے بڑا اور محفوظ ترین اڈہ سکاپا فلو (Scapa Flow) تھا۔ یہ جزائر برطانیہ کے انتہائی شمال میں جزائر آرکنی (Orkney) کے محفوظ ترین مقام پر بنایا گیا تھا۔ وہاں کی حفاظت (Security) کی خاطر ایسے تمام لوگوں کو جو سکاپا فلو کے بحری اڈے (Scapa Flow Naval Base) میں ملازم نہ تھے۔ وہاں سے ہٹا دیا گیا تھا اور ملکی حفاظت کا بحری بیڑا (Home Fleet) وہاں موجود رہتا تھا۔ اس بیڑے کا ایک نہایت مضبوط جہاز Battle Ship Ark Royal تھا جو ان دنوں وہاں موجود تھا۔

سکاپا فلو (Scapa Flow) کا بحری اڈہ تین جانب سے محفوظ نہایت موٹے لوہے کے سریوں کے ایک جال سے بند کر دیا گیا تھا۔ یہ آہنی جال سمندر کی تہہ سے لے کر اوپر تک لٹکا دیا گیا تھا تا کہ کوئی آبدوز بحری بیڑے کے اندر نہ آسکے۔ عرصہ سے یہ حفاظتی تدابیر زیر استعمال تھیں اور بحری اڈے (Naval Base) کے لوگ سکون کے ساتھ اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف رہتے تھے۔ ایڈمرل ڈونٹز نے کمانڈر پرین کو بتلایا کہ سکاپا فلو کے جال کو جرمن آبدوز (U.Boat) متعدد دفعہ ٹکر لگا کر توڑ سکتی ہے لیکن اس میں کمال مہارت کی ضرورت ہوگی کہ سمندر کی سطح سے نیچے رہتے ہوئے ہر ٹکر ایک ہی جگہ پر لگائی جائے۔ ہر ٹکر کے بعد آبدوز کو پیچھے ہٹنا ہوگا اور پھر پہلی جگہ ہی ٹکر لگانا ہوگی۔ ایڈمرل ڈونٹز نے یہ کام کمانڈر پرین کو سونپ کر اس پر واضح کردیا کہ اس منصوبہ میں کامیابی سے جرمن قوم کا سر ساری دنیا میں فخر سے بلند ہوجائے گا۔ کمانڈر پرین مکمل تیاری کے بعد اپنے تمام ساتھیوں سے یہ قیمتی راز چھپائے نارتھ سی بحیرہ شمالی (North Sea) میں داخل ہوگیا۔

جب وہ سکاپا فلو کے نزدیک پہنچا تو صبح کا وقت تھا۔ اس نے سطح سمندر سے ذرا نیچے رہتے ہوئے آبدوزی دوربین (Periscope) بلند کی تا کہ اردگرد کا جائزہ لے اور اپنی صحیح جگہ کا تعین بھی کرے۔ اس دن ہوا اور سمندر پُرسکون تھے۔ سورج نکلا ہوا تھا اور بائیں جانب آدھ میل کے فاصلہ پر جزیرہ کا ساحل نظر آرہا تھا۔ سمندر کے کنارے سڑک پر ایک واحد سائیکل سوار اس اعلیٰ موسم سے لطف اندوز ہوتے ہوئے سکون سے سائیکل چلا کر اپنے کام پر رواں تھا۔

کمانڈر پرین نے سوچا کہ کچھ ہی دیر بعد اس پُرسکون ماحول پر قیامت چھا جائے گی۔ وہ آبدوز میں ڈبکی لگا کر اپنی طے شدہ گہرائی تک پہنچ گیا۔ ذرا سے فاصلہ پر اسے آہنی جال کی موجودگی کا احساس ہوگیا۔ تب اس نے اپنے تمام ساتھیوں کو بتایا کہ اس کا مشن کیا ہے اور ڈونٹز کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اس نے آبدوز کی رفتار تیز کرکے آہنی جال پر پہلی ٹکر لگائی جس سے حد درجہ شور اور لہروں میں شدید ارتعاش پیدا ہوا گویا یہ آواز تو لندن میں، امارت بحریہ (Admiralty) تک سنائی دے گئی ہوگی۔ گھبرا کر پرین نے آبدوز کو واپس ہٹایا اور چند منٹ خاموشی سے گزار کر پھر آہنی جال پر اس جگہ دوسری ٹکر لگائی۔ اس طرح پانچویں ٹکر پر آہنی جال ٹوٹ گیا اور آبدوز آگے بڑھی۔ سامنے ہی Ark Royal کھڑا نظر آگیا۔

اب تمام عملہ پوری طرح مستعد تھا اور اپنی قوم کی عزت میں چار چاند لگانے کے لئے بیتاب تھا انہوں نے چار تارپیڈو داغ دیئے۔ نشانے کے چوک جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کیونکہ ٹارگٹ بالکل سامنے، نزدیک اور ساکت تھا۔ پرین نے چابکدستی یہ کی کہ تارپیڈو فائر کرنے کے بعد فوراً ہی آبدوز کو موڑا اور نہایت مہارت سے آبدوز کو واپس اسی سوراخ سے نکال لیا جو انہوں نے آہنی جال میں داخل ہوتے وقت بنایا تھا۔ پھر پوری رفتار سے وہ آبدوز لے کر سکاپا فلو کو پیچھے چھوڑ کر نارتھ سی میں داخل ہوگیا۔ اسی شام جرمن ریڈیو نے براڈکاسٹ کیا کہ برطانیہ کے سب سے بڑے اور محفوظ نیول بیس میں ”آرک رائل“ کو ڈبو دیا گیا ہے۔

برطانیہ شرم سے پانی پانی تھا۔ انہیں یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ آبدوز مضبوط آہنی جال توڑ کر اندر آسکتی تھی۔ چنانچہ انہیں پہلے خیال آیا کہ دھماکے کسی کوتاہی کی وجہ سے یا پھر دشمن کی تخریب کاری Sabotage کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ وہ اردگرد کے سمندر میں آبدوز مار بم (Depth Charge) سے حملہ آور ہوئے تا کہ آبدوز کو ڈبو دیں۔ لیکن اس وقت تک کمانڈر پرین فتحیاب ہوکر دشمن کی پہنچ سے باہر جانب وطن روانہ ہوچکا تھا۔

دوبارہ وقف عارضی کی خواہش

❁ مکرم شیخ عبدالمالک صاحب حلقہ مارٹن روڈ کراچی کو مورو ضلع شیرو فیروز میں وقف عارضی کی توفیق ملی۔ جس کے بعد انہوں نے تفصیلی رپورٹ بھجوائی ہے اس کا مختصر خلاصہ یہ ہے کہ

جماعت کے تمام افراد سے فرداً فرداً ملاقات کی گئی اور نمازوں کی طرف توجہ دلائی گئی جس کے نتیجہ میں حاضری میں کافی اضافہ ہوا۔ ایک صبح تمام احباب کو بیدار کیا گیا جس سے بیت الذکر بھر گئی۔ اجتماعی تہجد ادا کی گئی صد سالہ خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام کے تحت اجتماعی نفلی روزہ رکھا گیا۔ ایک جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کیا گیا۔ دعوت الی اللہ کا موقع بھی ملا۔ مریضوں کو ہومیو پیتھی ادویہ بھی دی گئیں۔ آخر پر لکھتے ہیں۔

”میری دلی خواہش ہے کہ اس سال دوبارہ اسی جماعت میں وقف عارضی پر جاؤں“

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی انصاراللہ پاکستان)

مکرم پیر افتخار الدین احمد صاحب

مکرمہ استانی حمیدہ ثریا صاحبہ کی یاد میں

مکرمہ حمیدہ ثریا صاحبہ خاکسار کی بھابھی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ زوجہ پیر انصار الدین صاحب کی والدہ محترمہ تھیں۔ ان کی وفات بدھ 21 جون 2006ء کی صبح ہارٹ اٹیک کے باعث ہوئی۔ آپ نہایت سادہ مزاج، خداترس، عبادت گزار، عاشق قرآن، دعاگو اور مخلوق خدا کو فیض پہنچانے والی متوکل خاتون تھیں۔

آپ کی پیدائش قادیان کی تھی۔ قرآن مجید کو بہت اچھے تلفظ سے پڑھتی اور پڑھاتی تھیں۔ آپ کی شادی 1952ء میں دوالمیال کے مکرم ملک عبدالعزیز صاحب (حال نائب امیر دوالمیال) کے ساتھ ہوئی۔ ایک لمبا عرصہ مقامی سکول میں ٹیچر رہیں۔ دوالمیال جہاں کی اکثریت فوج سے متعلق ہے کے گھرانوں میں عورتوں کو پڑھانے کا رواج نہیں تھا۔ آپ نے جب شوق سے بچیوں کو پڑھانا شروع کیا تو آپ پر فقرے کسے گئے کہ ''یہ میم کہاں سے آگئی ہے''۔ دوالمیال کے فوجی حضرات جب اپنے گھروں میں باہر اپنی یونٹوں سے خط لکھتے تو ان کی عورتیں اکثر یہ خط مکرمہ استانی حمیدہ ثریا صاحبہ کے پاس پڑھوانے کو لے آتیں۔ اس وقت ایسے موقعہ سے فائدہ اٹھا کر آپ ان خواتین کو کہتیں میاں بیوی کی سوراز کی باتیں ہوتی ہیں اگر تم خود لکھنا پڑھنا سیکھ لو تو ان باتوں کو کوئی اور دوسرا نہیں جان سکے گا۔ اس طرح بڑی عمر کی عورتوں کو بھی آپ نے لکھنا پڑھنا سکھایا اور ان کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں آپ کا بہت بڑا حصہ ہے۔

پانچ چھ سال پہلے ہارٹ اٹیک کے باعث آپ کومے میں چلی گئیں اور ایک طرح ظاہراً آپ کے دل کی حرکت بند ہوگئی مگر ایسے میں آپ کے معالجوں نے دل کو پمپ کر کے رکی ہوئی دل کی دھڑکن کو بحال کر دیا۔ جب آپ کو ہوش آیا تو آپ نے اپنے عزیزوں کو بتایا کہ میں تو اللہ میاں کے پاس سے ہو کر آئی ہوں۔ وہاں میں نے اللہ میاں سے عرض کیا کہ میرا ایک بہت ضروری کام ہونا باقی تھا مجھے اس کو کرنے کے لئے کچھ مہلت دے (وہ بہت ضروری کام ان کے سات بچوں میں سے سب سے چھوٹے بیٹے فہیم کی شادی اور روزگار کا تھا) اللہ تعالیٰ نے نہ صرف یہ کہ آپ کو مزید زندگی بخشی بلکہ بہت اچھی جگہ فہیم کی شادی کا بندوبست اور روزگار کے سامان کئے۔ پچھلے سال لندن فہیم کے پاس رہ کر بہت مطمئن اور خوش واپس آئی تھیں۔ ان دنوں بھی لندن جانے کے لئے ٹکٹ آچکا تھا۔ مگر اچانک بیماری میں شدت کے باعث جانے میں تاخیر کروائی۔ جرمنی سے ایک بیٹی امۃ المتین انہیں خوش آمدید کہنے کے واسطے لندن فہیم کے پاس پہنچ چکی تھیں۔ مگر خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا ان کی وفات کی اطلاع ملنے پر متین اور فہیم کو راولپنڈی آنا پڑا۔

مکرمہ حمیدہ ثریا صاحبہ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ جماعت کے ساتھ حد درجہ اخلاص اور خلافت احمدیہ کے لئے بے پناہ فدائیت تھی۔ خواتین کو اتنے جوش جذبے کے ساتھ دعوت الی اللہ کرتے میں نے کم کم دیکھا ہے۔ جب کبھی راولپنڈی اپنی بیٹی عینی کے پاس ملنے کے لئے آیا کرتیں اور مجھے معلوم ہوتا تو ملنے کے لئے جاتا۔ ان سے ان کی دعوت الی اللہ کی باتیں شوق سے سنتا۔ مکرم ملک عبدالعزیز صاحب نے بتایا کہ ان کی بڑی حسرت تھی کہ مرنے سے پہلے ایک بار خدا قادیان لے جائے۔

کہنے لگے پچھلے سال بڑے نامساعد حالات میں دوالمیال جماعت کو قادیان جانے کی اجازت مل گئی۔ جب یہ قادیان پہنچیں تو فرط جذبات سے خدا کا شکر ادا کرتے بے تحاشا آنسو رواں ہوگئے اور ہچکی بندھ گئی۔ ان کی اس حالت کو دیکھ کر میں نے فکرمندی سے ان کے بھائی جو دوالمیال جماعت کے صدر بھی ہیں سے کہا کہ آپ ہی ان کو چپ کرائیں مجھے ان کے بارہ میں بہت فکر پیدا ہوگئی ہے۔ اس پر انہوں نے مجھے حوصلہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک بار عرصۂ دراز کا رکا ہوا یہ بند ٹوٹ جائے تو اچھا ہے۔ جب بے تحاشا آنسو بہائے تو کچھ قرار آیا۔ کہنے لگیں مجھے تو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اپنے پیارے اللہ کا شکر کس طرح ادا کروں جس نے مجھے مرنے سے پہلے ایک بار قادیان پہنچا دیا۔ جبکہ اس شدید بیماری میں تو لگتا تھا قادیان دیکھنے کی حسرت ساتھ ہی لے جاؤں گی۔ قادیان میں حضور انور لجنہ کی طرف ملاقات کے لئے تشریف لائے تو ان سے بھی ملے اور پوچھا کہاں سے آئی ہیں۔ بتایا دوالمیال سے۔ حضور نے فرمایا اچھا دوالمیال کی خواتین تو خوب اونچے لمبے قد کی ہوتی ہیں آپ کا قد تو لمبا نہیں ہے۔ کچھ خاموشی کے بعد عرض کی حضور میری پیدائش قادیان کی ہے۔ یہ جواب سن کر حضور مسکرائے۔ ملاقات کے بعد حضور واپس جانے لگے تو خواتین جو قطار میں کھڑی تھیں کے سامنے سے گزرتے ہوئے آپ اچانک واپس مڑے اور نہ جانے کس خیال سے اپنے ہاتھ کا رومال مکرمہ استانی حمیدہ ثریا صاحبہ کو عنایت فرما دیا۔ کہنے لگیں میرے دل کا اس واقعہ سے عجیب حال ہوا۔ میرے دل میں تو یہ خواہش مؤجزن تھی کہ ملاقات کے وقت حضور سے ان کا رومال مانگوں گی مگر عین وقت پہ میری طبیعت کا حجاب مانع آگیا۔ پھر اچانک بنا مانگے خدا نے کس طرح میرے دل کی آواز میرے خلیفہ تک پہنچا دی۔ خدا کے اس پیار کے احسان سے میں اپنے جذبات پر بالکل قابو نہ رکھ سکی اور بے تحاشا میرے آنسو بہنے لگے۔ اب ان کی وفات کے بعد یہ یادگار رومال میری بھابھی کو ان کے بہن بھائیوں نے دے دیا ہے۔

بیس سال ہوگئے ہیں مکرمہ حمیدہ ثریا صاحبہ کی والدہ سردار بیگم صاحبہ کو وفات پائے۔ انہوں نے اپنی بیٹی سے ایک دن کہا تھا کہ جب کبھی میرا خدا تمہیں جرمنی میں فرینکفرٹ مشن ہاؤس جانے کی توفیق دے تو وہاں دیکھنا بیت الذکر کے لئے چندہ دینے والوں میں تمہاری ماں سردار بیگم کا نام لکھا ہوا ہے کہ نہیں۔ کہتی تھیں اس وقت تو میرے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ پاکستان سے باہر کہیں جاسکوں گی۔ مگر پھر خدا کی مشیت نے دنیا جہان کے ملکوں میں احمدیوں کے پھلنے پھولنے کے سامان کر دیئے۔ میرا بڑا بیٹا امریکہ، ایک کینیڈا اور چھوٹا یو۔کے چلا گیا۔ منجھلی بیٹی جرمنی اور چھوٹی کینیڈا جا بسی۔ جب میں اپنی بیٹی کو ملنے جرمنی گئی تو فرینکفرٹ بھی گئی کہ بیت السبوح فرینکفرٹ کے مشنری انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب میرے داماد شاہد کے خالو ہیں۔ وہ ہمیں بیت دکھانے کو لے گئے وہاں اچانک مجھے اپنی والدہ مرحومہ کی بات یاد آگئی میں نے مکرم حیدر علی ظفر صاحب سے اپنی والدہ مرحومہ کی اس پرانی خواہش کا ذکر کیا اور پوچھا کہ کیا یہاں کوئی ایسی تختی ہے جس پر بیت بنانے کے لئے چندہ دینے والوں کے نام لکھے ہوئے ہوں۔ مکرم ظفر صاحب نے فرمایا کہ ہماری اس بیت کی Renovation ہوئی ہے۔ ایک ایسی تختی جس پر نام لکھے ہوئے ہیں میں نے دیکھی تو تھی ٹھہریں میں جا کر اسے تلاش کر کے لاتا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک تختی اٹھائے ہوئے آئے اور جب ہم سب نے اس تختی پر لکھے نام دیکھے تو واقعی وہاں استانی حمیدہ ثریا صاحبہ کی والدہ محترمہ کا نام سردار بیگم 150 مارک چندہ لکھا ہوا تھا۔ اپنی والدہ مرحومہ کا نام دیکھتے ہی تشکر کے جذبات سے ان کے آنسو رواں ہوگئے۔ روتی جاتی تھیں اور خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے کہتی جا رہی تھیں کہ کس طرح میرے پیارے اللہ نے یہ سب سامان کئے۔ میری بیٹی جرمنی جا کر آباد ہوئی۔ میرے داماد شاہد کے خالو مکرم حیدر علی ظفر صاحب یہاں کے مشنری مقرر ہوئے۔ ہمارا ان کو ملنے فرینکفرٹ آنا ہوا۔ بیت کی Renovation کے بعد شاید اس تختی کا ملنا بھی محال ہوتا جس پر کہ میری ماں کا نام لکھا تھا۔ مگر مکرم حیدر علی ظفر صاحب کو خدا اجر دے انہوں نے میری ماں کی خواہش کا جان کر اس تختی کو ڈھونڈ نکالا۔ خدا کے اس فضل و احسان کو دیکھ کر میں تشکر کے جذبات میں ڈوبی نہ جانے کتنی دیر اس تختی پہ آنسو بہاتی رہی۔ میری بھابھی کو ملنے جب کبھی راولپنڈی آتیں تو اکثر اکیلی ہی دوالمیال سے بیٹھ کر پہنچ جاتیں۔ پیرودھائی اڈے سے اکثر پیدل ہی بھابھی کے گھر آجاتیں۔ ایک دن ملاقات کے دوران میں نے کہا اب جب آپ پیرودھائی اڈے پہ پہنچیں تو مجھے فون کر دیں میں آپ کو لینے آجاؤں گا۔ کہنے لگیں بہت شکریہ میں اپنے لئے کسی کو تکلیف دینا پسند نہیں کرتی۔ پھر کچھ دیر کے لئے خاموش ہوگئیں۔ مگر اس ملاقات کے بعد ایک عجیب واقعہ ہوا کہ کچھ عرصہ بعد ہی میں اور میرا بھائی انصار الدین گاڑی میں پیرودھائی اڈہ کے پاس سے گزر رہے تھے کہ میرے بھائی نے کہا گاڑی روکیں عینی کی امی جا رہی ہیں۔ خاکسار نے فوراً گاڑی روک دی۔ ہم دونوں اتر کر ان کے پاس پہنچے السلام علیکم کہنے کے بعد ان کو گاڑی میں بٹھایا حال احوال معلوم کیا۔ اس وقت گھر کے راستہ میں شدت سے یہ خیال میرے ذہن و دل میں سما گیا کہ ہو نہ ہو اس دن میری خواہش جان کر انہوں نے ضرور مولیٰ کریم سے یہ دعا کی ہوگی کہ پروردگار میں نے تو از خود افتخار کو نہیں کہنا کہ وہ مجھے لینے پیرودھائی اڈہ پہ آئے ہاں تو جو تمام قدرتوں کا مالک ہے بہتر جانتا ہے کہ افتخار کی اس خواہش کو کیسے پورا کرے گا۔ حتی الوسع کسی سے مدد لینا گوارا نہیں کرتی تھیں۔ بلڈ پریشر بہت زیادہ رہتا تھا۔ اسی وجہ سے ایک بار فالج کا حملہ بھی ہوا۔ بازو کے علاوہ زبان پہ بھی اثر ہوا۔ ٹھیک طرح الفاظ ادا کرنے مشکل ہوگئے۔ کہنے لگیں اب میں اپنا علاج قرآن تھراپی سے کروں گی۔ اس کے بعد روزانہ کئی گھنٹے متواتر قرآن مجید کی بلند آواز سے تلاوت شروع کر دی۔ تھک جاتیں میاں آرام کرنے کو کہتے مگر ایک یقین کامل کے ساتھ اس خیال کو سچ کرنے میں مگن رہیں اور واقعی خدا کو ان کی استقامت پہ پیار آگیا۔ ایک ماہ میں پانچ مرتبہ قرآن مجید کا دور مکمل کیا تھا۔ زبان نے ٹھیک الفاظ ادا کرنے شروع کر دیئے بالکل نارمل بول چال ہوگئی۔ ان کے بیٹے نے بتایا کہ فالج کے باعث کیونکہ ایک بازو ٹھیک کام نہیں کرتا تھا۔ وہ ایک ہی ہاتھ سے آٹا گوندھتیں۔ ایک ہی ہاتھ سے پیڑا بناتیں اور ایک ہی ہاتھ سے روٹی پکاتیں مگر کسی دوسرے کے ہاتھ کی مدد لینا گوارا نہ کرتیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ہم چپ رہیں گے

حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کے گھر بھیرہ میں ایک دفعہ چور آگئے اور نقب لگا کر کپڑے کے تھان چرانے چاہے۔ جو تجارت کی غرض سے لائے گئے تھے۔ مگر چوروں کو آپ نے موقعہ پر پکڑ لیا۔ وہ اسی محلّہ کے کچھ غریب لوگ تھے۔ وہ آپ کے قدموں پر گر کر معافی کے خواستگار ہوئے کہنے لگے کہ ان کی ایک عزیزہ کی شادی ہے جہیز کے لئے کپڑوں کی ضرورت تھی۔ روپیہ پاس نہ تھا۔ اس لئے یہ حرکت کی حضرت حکیم صاحب نے ازراہ رحم دلی فرمایا ''اچھا پہلے اس دیوار کی مرمت کرو جو تم نے پھاڑی ہے۔ اور دیکھو کسی سے ذکر نہ کرنا ہم بھی چپ رہیں گے۔'' اس کے بعد حسب ضرورت کپڑے ان کو دیئے اور رقم اپنے ذمہ ڈال لی کیونکہ بھائی سے تجارتی کاروبار میں ساجھا تھا۔

(بھیرہ کی تاریخ احمدیت ص40)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60771 میں نادیہ پرویز

بنت چوہدری پرویز احمد قوم ودہن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ پرویز گواہ شد نمبر 1 چوہدری پرویز احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد

مسل نمبر 60772 میں فہد پرویز

ولد چوہدری پرویز احمد قوم ودہن پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہد پرویز گواہ شد نمبر 1 چوہدری پرویز احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 60773 میں اسد پرویز

ولد چوہدری پرویز احمد قوم ودہن پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد پرویز گواہ شد نمبر 1 چوہدری پرویز احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 60774 میں شاہینہ سعید

بیوہ کریم نواز مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/750000 روپے کا 1/8 حصہ یہ مکان ترکہ کے پیسوں سے لیا گیا ہے۔ 2۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4759 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہنیہ سعید گواہ شد نمبر 1 احسن نواز ولد کریم نواز مرحوم گواہ شد نمبر 2 فرحان نواز ولد کریم نواز مرحوم

مسل نمبر 60775 میں منزہ نذیر

بنت مہر نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان فیض ولد چوہدری فیض عالم خان چنگوی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور مرحوم

مسل نمبر 60776 میں محمد سلیم

ولد قاسم علی قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان (ملبہ) کچی بستی باب الابواب ربوہ مالیتی -/70000 روپے۔2۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39238

مسل نمبر 60777 میں رفیقہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1960ء ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک ایکڑ شاہ پور ضلع نارووال -/35000 روپے۔2۔ طلائی زیور پون تولے مالیتی -/10000 روپے۔3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفیقہ سلیم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 60778 میں مامون حفیظ

ولد عبدالحفیظ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مامون حفیظ گواہ شد نمبر 1 حافظ طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 خاور رحمان

مسل نمبر 60779 میں صہیب احمد

ولد ناصر احمد قمر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صہیب احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 خاور رحمان

مسل نمبر 60780 میں طاہر احمد

ولد محمد صادق قوم کھچی جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1

خاور رحمٰن گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 60781 میں وجاہت احمد خان

ولد بشارت احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وجاہت احمد خان ولد بشارت احمد خان گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد ولد سعود احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حافظ امیر بخش

مسل نمبر 60782 میں وقاص احمد

ولد فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/4 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد ولد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ طاہر احمد ولد حافظ امیر بخش گواہ شد نمبر 2 خاور الرحمان ولد عبدالرحمان

مسل نمبر 60783 میں رشید علی بھٹہ

ولد محمد علی مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ دکانداری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ (پہاڑی کی جگہ پر) مالیتی -/200000 روپے۔2۔سرمایہ دوکان -/150000 روپے۔کل جائیداد -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1450 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید علی بھٹہ ولد محمد علی مرحوم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد چوہدری فیض عالم چنگوی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد محمد انور

مسل نمبر 60784 میں منظور بیگم

زوجہ چوہدری ریاض احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع کور پور تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 10 تولے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منظور بیگم زوجہ ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین ولد چوہدری عنایت محمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد چوہدری عنایت محمد

مسل نمبر 60785 میں زہرہ بی بی

بیوہ بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔5/3 ترکہ خاوند رہائشی پلاٹ 1/8 ایک مرلہ قیمت فی مرلہ -/35000 روپے واقع گھسیٹ پورہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت اولاد کی طرف سے مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زہرہ بی بی زوجہ بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام دستگیر ولد ناظر حسین گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد ولد نور احمد

مسل نمبر 60786 میں فائزہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فائزہ مقصود زوجہ مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 غلام دستگیر ولد ناظر حسین گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد ولد نور احمد

مسل نمبر 60787 میں ناصر احمد

ولد کرامت علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد ولد کرامت علی گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد معین الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمان

مسل نمبر 60788 میں منظور احمد

ولد کرامت علی قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ہاشمی تاجپورہ روڈ غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد ولد کرامت علی گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد معین الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمان

مسل نمبر 60789 میں بلال احمد

ولد محمد انوار الحق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوہڑی والی مسجد مسلم آباد لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد ولد محمد انوار الحق گواہ شد نمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شد نمبر 2 ملک وقاص مظفر ولد مظفر احمد

مسل نمبر 60790 میں مریم کبیر

زوجہ محمد کبیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی تاجپورہ روڈ مغل پورہ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مریم کبیر زوجہ محمد کبیر گواہ شد نمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 60791 میں محمد احسان خان

ولد محمد سلیمان خان قوم مغل خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسان خان گواہ شدنمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شدنمبر 2 وقاص مظفر وصیت نمبر 39996

مسل نمبر 60792 میں طاہر احمد

ولد ملک فاروق احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایاز ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شدنمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 60793 میں سلمان احمد مظفر

ولد ملک مظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایاز ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان احمد ظفر گواہ شدنمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شدنمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 60794 میں محمد طاہر ذیشان خان

ولد محمد زکریا خان قوم مغل خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طاہر ذیشان خان گواہ شدنمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شدنمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 60795 میں افتخار احمد

ولد چوہدری اقبال احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شدنمبر 1 معید احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالسمیع عابد

مسل نمبر 60796 میں رضوان نبیل

ولد داؤد احمد طاہر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/320 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان نبیل گواہ شدنمبر 1 کاشف شہزاد ولد لطیف احمد عابد گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد طاہر والد موصی

مسل نمبر 60797 میں ساجدہ نسرین

زوجہ ممتاز علی شاہ قوم آرائیں پیشہ نرسنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 120-390 گرام مالیتی -/156507 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ نسرین گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 نوید احمد عدیل ولد چوہدری خلیل احمد

مسل نمبر 60798 میں مبارکہ پروین

زوجہ قدرت اللہ ایاز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر (نکاح ہوا ہے ابھی رخصتانہ نہیں ہوا) -/6000 ڈالر۔2۔طلائی زیور 57 گرام مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ پروین گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 نوید احمد عدیل ولد چوہدری خیل احمد

مسل نمبر 60799 میں رانا ندیم احمد

ولد رانا سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا ندیم احمد گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد ولد ماسٹر فدا محمد

مسل نمبر 60800 میں حسیب احمد

ولد شیخ منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفےٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسیب احمد گواہ شدنمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 رانا رحمٰن علی باسط ولد رانا عبدالباسط

مسل نمبر 60801 میں ثریا بیگم

زوجہ حبیب اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 270 گرام مالیتی -/287010 روپے۔2۔زیور چاندی بوزن 7 تولہ مالیتی -/1400 روپے۔3۔بینک بیلنس -/500000 روپے۔4۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا بیگم گواہ شدنمبر 1 خواجہ حبیب اللہ وصیت نمبر 24195 گواہ شدنمبر 2 احسان اللہ ولد خواجہ حبیب اللہ

مسل نمبر 60802 میں حفاظت احمد شکیل

ولد شیخ مسعود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفاظت احمد شکیل گواہ شد نمبر 1 وحید احمد وصیت نمبر 32198 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد شاہنواز وصیت نمبر 34430

مسل نمبر 60803 میں مسعودہ صمد

زوجہ عبدالصمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے دس تولے مالیتی اندازاً -/114000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مسعودہ صمد گواہ شد نمبر 1 عبدالصمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 60804 میں رشیدہ بیگم

زوجہ ماسٹر برکت علی قوم سہرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/22000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ماسٹر برکت علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام فرید ولد لالو خان

مسل نمبر 60805 میں برکت علی

ولد لالو خان قوم سہرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ واقع بستی سہرانی مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ماسٹر برکت علی گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد حضور بخش گواہ شد نمبر 2 ماسٹر سیف اللہ ولد حاجی عبدالقادر مرحوم

مسل نمبر 60806 میں مظفر احمد

ولد منیر احمد قوم خان پیشہ ملازمت عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد عبدالباری

مسل نمبر 60807 میں کاشف احمد میر

ولد دلدار احمد میر قوم میر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف احمد میر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدلما لک مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ ولد مسعود احمد باجوہ

مسل نمبر 60808 میں عمیر احمد میر

ولد دلدار احمد میر قوم میر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر احمد میر گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد میر ولد دلدار احمد میر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ

مسل نمبر 60809 میں عفت منیر

زوجہ منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوبند گڑھ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16 تولے -/160000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عفت منیر گواہ شد نمبر 1 پروفیسر منور احمد وصیت نمبر 39482 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد وصیت نمبر 31366

مسل نمبر 60810 میں سید مظفر احمد شاہ

ولد سید محمد افضل شاہ قوم سید پیشہ کڑھائی کا کام عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت اجرت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید مظفر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 میر شمیم الرشید ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 مجاہد رفیق ولد رفیق بھٹی

مسل نمبر 60811 میں ارشاد فاطمہ

زوجہ محمد یعقوب قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والدین زمین 10 کنال 10 مرلہ واقع حویلی مجوکہ۔2۔ترکہ خاوند زمین 9 کنال 6 مرلہ واقع جہانیاں شاہ۔3۔حق مہر -/2000 روپے۔4۔طلائی زیور 12 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار..........مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ارشاد فاطمہ گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 مختار احمد وصیت نمبر 26468

مسل نمبر 60812 میں قدسیہ فاخرہ

بنت چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 630-18 گرام مالیتی -/20800 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قدسیہ فاخرہ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھٹی وصیت نمبر 44379

مسل نمبر 60813 میں افتخار احمد

ولد غلام رسول قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 41 کنال 5 مرلے واقع چک نمبر 40 جنوبی اندازاً مالیتی -/1125000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1094 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 34812

مسل نمبر 60814 میں نثار احمد

ولد افتخار احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 60815 میں طلعت جبیں

بنت افتخار احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طلعت جبیں گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 34812

مسل نمبر 60816 میں کلثوم اختر

زوجہ طارق مسعود قوم ورک پیشہ ٹیچر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کلثوم اختر گواہ شد نمبر 1 طارق مسعود ولد سید احمد گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 60817 میں طارق مسعود

ولد سید احمد قوم واہلہ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6713 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق مسعود گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طاہر مربی سلسلہ

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اگست

طلوع فجر	3:50
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:04

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
(رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 2-1 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 8 ظفر وال روڈ سیالکوٹ
فون :052-540862 موبائل:0300-6408280
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون :041-262223
موبائل :0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن
کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل :0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی
نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون :051-4410945
موبائل:0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ
آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون :0451-214338
موبائل :0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A
قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون :042-7411903 موبائل :0300-9644528
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون :0691-50612 موبائل :0300-9644528
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون :061-542502 موبائل :0300-9644528
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون :042-5301661
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
موبائل :0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
ہیڈ آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-055-3894271
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
E-maiL:mata_e_hameed@hotmail.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

سندھ کا حکمران
غلام شاہ کلہوڑا

صوبہ سندھ میں 1699ء سے 1784ء تک جس خاندان نے حکومت کی وہ خاندان، تاریخ میں کلہوڑا خاندان کے نام سے معروف ہے۔

اس دوران خاندان کلہوڑا کے کوئی سات حکمران مسند نشین ہوئے۔ یہ عہد سندھ کی تاریخ کا ایک زریں باب کہلاتا ہے۔ اس عہد میں نہ صرف یہ کہ سندھ میں زراعت میں ترقی ہوئی بلکہ مختلف علوم وفنون کو بھی غیر معمولی عروج حاصل ہوا۔

خاندان کلہوڑا کے فرمانرواؤں میں ایک اہم نام میاں غلام شاہ کلہوڑا کا تھا جنہوں نے اس خطے پر 1756ء سے 1772ء تک کوئی سولہ برس حکومت کی۔

میاں غلام شاہ کلہوڑا ایک نیک سیرت شجاع اور بہادر انسان تھا اس نے سندھ پر نہایت کامیاب حکومت کی بعض مورخین تو اس کے عہد کو عہد کلہوڑا کا سب سے زیادہ زریں دور قرار دیتے ہیں۔

میاں غلام شاہ کلہوڑا کو اپنے عہد حکومت کے اوائل میں مختلف سازشوں اور شورشوں کا سامنا کرنا پڑا مگر انہوں نے نہایت حسن تدبیر سے ان تمام سازشوں اور شورشوں کا قلع قمع کیا اور پورے خطے میں امن و امان بحال کیا۔ اہل ملک کی خوشحالی کی طرف توجہ دی اور نئے شہروں کی تعمیر کی جن میں سب سے اہم حیدرآباد کا ہے۔

حیدرآباد، قدیم زمانے میں نیرون کوٹ کہلاتا تھا اور ایک پہاڑی پر واقع تھا۔ میاں غلام شاہ کلہوڑا نے 1769ء میں اس مقام پر ایک قلعہ تعمیر کرنے کا حکم دیا اور اس کا نام حیدرآباد رکھا اور پھر خود بھی اسی قلعہ میں سکونت اختیار کی۔

میاں غلام شاہ کلہوڑا کا ایک کارنامہ یہ بھی تھا کہ انہوں نے سندھ کی حکومت کو ایک طرف ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ غازی خان تک وسیع کیا تو دوسری طرف اسے کراچی تک وسعت دی۔ تاہم انہوں نے 1758ء میں انگریزوں کو سندھ میں تجارتی کوٹھی بنانے کی جو اجازت عطا کی، اس نے آگے چل کر، اس خطے کے لئے بڑی مشکلات پیدا کیں۔

میاں غلام شاہ کلہوڑا کو احمد شاہ ابدالی نے ''صمصام الدولہ'' اور ''ہزبر جنگ شاہ ویردی خاں'' کے خطابات عطا کئے اور سند حکومت بھی دی۔

میاں غلام شاہ کلہوڑا نے 3 جمادی الاول 1186ھ بمطابق 2/اگست 1772ء کو وفات پائی۔ انہیں ان کے آباد کردہ شہر حیدرآباد میں دفن کیا گیا اور ان کی قبر پر ایک نہایت خوبصورت قبہ تعمیر کیا گیا۔

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

توجّہ حاصل کرنے کا ایک ذریعہ...

موٹاپا!

اضافی جسمانی وزن نہ صرف ہر جگہ شرمندگی کا باعث ہے، بلکہ بہت ساری بیماریوں کی وجہ بھی۔

واٹر بیری

کے صحیح استعمال سے آپ ٹھیک سولہویں دن سے روزانہ ایک پاؤنڈ وزن کم کر سکتے ہیں۔ وہ بھی بنا کسی سائڈ ایفیکٹ کے **واٹر بیری** میں شامل قدرتی یورپی اجزاء جو آپ کے اضافی وزن کو کم کرتے ہیں اور آپ کی جلد کو جھریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

واٹر بیری
قُدرتی اجزاء پر مشتمل فارمولیشن
کی جدید لیکوڈ شکل

تمام ہومیو پیتھک، میڈیکل سٹورز پر دستیاب ہے

Water Berry
Advanced form of Phytolacca Berry
HELP LINE: 0300-4661902

warSan®
Natural Care Division
Tel:042-7150024,26 Fax:042-7150025
www.warsanhomoeopathic.com

Karachi:- 021-2639093, 6614030 **Quetta:**- 081-2825331 2822585 **Hyderabad:**- 022-2611976,2785189,782959 **Sakkhar:**- 0301-3412626 **Multan:**-061-4587555 **Lahore:**- 042-6363261, 6363261, 7230139
Sargodha:- 0451-722809 **Faisalabad:**- 041-2641732 **Gujranwala:**- 055-3253566 **Rawalpindi:**- 051-5539816, 5552509 **Islamabad:**- 051-2827001,2872641 **Peshawar:**- 091-2592312

WORK Communications

C.P.L 29-FD